© rasailojaraid.com

نمبر دوازدہم جلد شانزدہم

محمدیونکے مقابلہ سے عیسائیونکی گریز

جون ۹۴ء مین خاکسار کو فتحگڈھ جانیکا اتفاق ہوا۔ تو وہان خاکسار کی مجلس وعظ مین پادری فتح مسیح مشنری آئے اور بعض شکوک پیش کر کے ان کے جوابات شافیہ پاکر ساکت و منفعل ہوئے۔ اس انفعال کو دور کرنے کی غرض سے وہ اپنے بڑون سے مباحثہ کرنے کے خواستگار ہوئے۔ اون سے مراسلت ہوئی تو وہ بھی آخر ساکت ہوئے۔ اس باب مین جو مراسلت ہوئی ہے وہ ذیل مین بعنوان عیسائی و محمدی نقل کیجاتی ہے

بقیہ مضمون عیسائیونکی باہمی جنگ پر اسلامی ……… رائے آیندہ درج رسالہ ہوگا انشاء اللہ تعالی

عیسائی

جناب مولوی محمد حسین ابو سعید صاحب!

آپ جب فتحگڈھ مین تشریف لائے تھے تو مسجد مین وعظ کرتے ہوئے آپنے فرمایا تھا کہ اسلام ہر طرحسے غالب ہے وغیرہ۔ میری عرض ہے کہ مسجدون اور گہرون مین بیٹھکر اسطرح کے نعرے مارنا بہت آسان ہے۔ اگر آپ کو اظہار حق کا کچھہ پاس ہے اور سمجھتے ہین کہ قرآن حقیقتاً کلام الٰہی ہے۔ تو ذرا باہر میدان مین نکلکر اسکا ثبوت دیجئے۔ امرتسری مباحثہ کی بابت تو آپ خود ہی گواہی دیتے ہین۔ کہ مرزا قادیانی نے عیسایون کے مقابل اچھی جواب نہین دیئے۔ اور شکست کہا گیا ہے۔ علاوہ برین آپ لوگ اسکو مسلمان ہی نہین سمجھتے۔ پس اب اگر آپ چاہین تو عیسائی آپ لوگون سے مباحثہ کرنیکو تیار ہین۔ آپ خود مقابل آوین یا اپنے مین سے کسیکو انتخاب کر کے مسیحون کے پیش کرین علی ہذا القیاس۔ مسیحی لوگ اپنے مین سے کسیکو منتخب کر کے آپ لوگون کے پیش کرینگے۔ پس آپ کو اگر مباحثہ کرنا یا کرانا منظور ہو تو جلدی اطلاع فرما دین۔ بعدہٗ شرائط اور مکان مباحثہ برضامندی طرفین تجویز ہو جائیگا۔ اُمید ہے آپ مرزا قادیان کی طرح ادہر اُدہر کی باتین بنا کر مباحثہ کو ٹال نہ دین گے۔ اور یونہی لایعنی باتین پیش نہ کر دین گے۔ (جیسے اکثر مرزا کرتا ہے) جنکا فیصلہ امر محال ہو۔ اور مباحثہ ملتوی ہو جائے۔ زیادہ سلام۔

آپکا نیازمند۔ فتح مسیح از فتحگڈھ تحصیل بٹالہ۔ ۲۲۔ جولائی ۱۸۹۴ء

محمدی

بٹالہ دفتر اشاعۃ السنۃ۔ ۲۵۔ جولائی نمبر ۱۴۲

مشفقی پادری فتح مسیح صاحب! آپکا خط مورخہ ۲۲۔ جولائی ۹۴ء متضمن درخواست مباحثہ مین نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مین درج کرکے چھاپ دی ہے جسکا پروف ملاحظہ کے لئے مرسل ہے اور اس درخوست کے ساتھ مباحثہ
تحریری کی بنا بھی قائم کردی ہے۔ یعنی الوہیت مسیح اور تثلیث پر اپنے رسالہ مین بحث شروع کردی ہے
اس رسالہ کو دیکھکر اور اس بحث کو پڑھکر پادری صاحبونکی تسلی نہوئی۔ اور پھر بھی اون کی خواہش
تقریری بحث کے لئے ہوئی تو وہ جس وقت بحث کی درخواست کرینگے مین اسکو منظور کرونگا
اور شرائط سے اون کو اطلاع دونگا۔ چونکہ آپ حال ہی مین نئے پادری ہوئے ہے۔ اور آپ کی
معلومات مذہبی اور تجارب انتظامی ہنوز کم ہین۔ اور اپنی سوسائیٹی مین آپکا ہنوز وہ عتبار
نہین ہے جو پرانے پادریون کا ہے۔ لہذا مناسب ہے کہ وہ درخوست مباحثہ صرف آپکی طرف سے نہو بلکہ
کسی مشہور اور پرانے اور تجربہ کار پادری کی طرف سے ہو۔ گو آپ کا نام بھی اوسمین شامل رہے

آپکا خیرخواہ۔ ابوسعید محمد حسین۔

عیسائی

جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب! - آپکا خط مورخہ ۲۵ جولائی ملا۔ مشکور ہون۔ آپنے خوب
کیا۔ کہ مباحثہ کی درخواست پادری صاحبان سے پہلے کردی ہوئی ہے۔ جزاک اللہ۔ خدا حق کی
مدد فرماوے۔ آمین ٥

آپ کا یہ فرمانا کہ مسیح لوگ آپ کی تحریری بحث کو پہلے پڑھ ہین۔ اگر تسلی نہو تو پھر تقریری مباحثہ ہو۔
اس کے جواب مین یہ عرض ہے کہ تحریرین تو بہتیری دونون طرف سے دھری پڑی ہین۔ وہی پرانی سوال
دوسرے الفاظ مین افراط تفریط سے ادا کئے جاتے ہین۔ اب زمانہ آگیا ہے کہ خدا حق کو غالب کرے
سو تقریری مباحثہ کی منظوری فرمائی۔ اور واضح ہو کہ مباحثہ کی درخواست میری ہی طرف سے آپ
خیال نہ فرماوین۔ بلکہ جناب ڈاکٹر کلارک صاحب اور جناب ڈاکٹر پادری ٹامس برینخٹ صاحب وغیرہ بزرگون کی
طرف سے سمجھین۔ ہم سب مسیح مدت سے دیکھ رہے ہین۔ کہ کوئی شخص محمدیون مین سے اٹھے تا کہ محمدی
مذہب کی حقیقت زیادہ کھل جاوے۔ شکر ہے کہ اپنے مباحثہ کی درخواست پہلے ہی کردی ہوئی ہے
اب مناسب ہے کہ اہل اسلام کی طرف سے دو چار معتبر شخص چنے جاوین۔ اور اسی طرح سے عیسائی
صاحبان اپنے مین سے دو چار شخص چن لین اور باتفاق رائے طرز مباحثہ اور مکان اور تاریخ وغیرہ
منظور کئے جاوین۔ [illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مباحثہ کرنیکے لئے منتخب کیا جاویگا - باقی جو آپنے میری نسبت لکہا ہے - کہ تم نئے پادری ہو ... اور اپنی سوسائیٹی مین بہی تمہارا دہ اعتبار نہین جو پُرانے پادری کا ہے - ایسی باتون کا جواب دینے سے اس وقت مین اغماض کرتا ہون - اسلئے کہ مبادا گفتگو کا رُخ اور طرف پلٹ جاوے - صرف اتنا عرض کردیتا ہون کہ آیندہ ایسی باتون سے آپ پرہیز کرین تو بہتر ہوگا - آپکا نیاز مند فتح مسیح - ۲۹ - جولائی سنہ ۱۸۹۴ء

نیز آپ اگر اجازت دین تو جو خطوط فیمابین مباحثہ کی بابت لکہے جاوین وہ چہپوائے جاوین خوا اخبار مین - یا الگ - بندہ فتح مسیح -

محمدی

بٹالہ - ۳۱ - جولائی سنہ ۱۸۹۴ء نمبر ۳۲ ۵

مشفق پادری فتح مسیح صاحب! - آپکا دوسرا خط مورخہ ۲۹ - جولائی سنہ ۱۸۹۴ء مین نے آج وصول کیا - اوس پہلے خط کی نسبت مجہے زیادہ مسرت حاصل ہوئی ہے کیونکہ اوسمین آپنے یہ تحریر کیا ہے کہ مباحثہ کی درخواست میری ہی طرف سے آپ خیال نفرماوین - بلکہ جناب ڈاکٹر کلارک صاحب اور جناب ڈاکٹر پادری وائیٹ بریخٹ صاحب وغیرہ بزرگون کی طرف سے ہےہین - مین بہی اسیکا خواہان تہا کہ مباحثہ ہو تو کسی ایسے شخص سے ہو جو نامی و مشہور تجربہ کار ہو - کسی نوآموز یا نئے پادری سے نہو جسکی وجہ یہ ہے کہ نامی و تجربہ کار پادری کا انفلوئنیس (رعب و اعتبار) قوم مین زیادہ ہوتا ہے - اور اُسکا ساختہ پرداختہ قوم مین منظور کیا جاتا ہے - لہذا اس مباحثہ کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے - اور کسی نئے شخص اور نوآموز سے مباحثہ ہو تو اوسکا اثر قوم پر نہین پڑتا - قوم یہ کہہ دیتی ہے کہ وہ شخص بچہ تہا - نوآموز تہا - ناتجربہ کار تہا - لہذا اسکا الزام یا سکوت یا تسلیم قوم کا الزام یا سکوت تسلیم نہین ہوسکتی - اب جو آپنے یہ لکہا ہے کہ یہ درخواست مباحثہ پادری کلارک صاحب و پادری وائیٹ بریخٹ صاحب کی جانب سے سمجہین اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرور ان صاحبون نے اس درخواست مین آپکو اپنا نائب یا وکیل بنایا ہوگا - اور یہہ ہی میرا مدعا تہا - پہر مین اس سے کیون نہ خوش ہوتا - پس مین بڑی مسرت کے ساتہ آپکو اطلاع دیتا ہون کہ مجہے ان دونون صاحبون سے مباحثہ منظور ہے - اگر پادری وائیٹ بریخٹ صاحب خواستگار و شائق مباحثہ ہین تو یہ مباحثہ بہت آسانی سے ہوسکتا ہے - مین اور وہ دونو ایک شہر مین رہتے ہین - لہذا وہ جیسے باوصف مشنری ہونے کے ایک دنیاوی میونسپل کمیٹی کے کام مین اپنی اوقات صرف کرتے ہین - ویسے ہی اس مذہبی کام مین جو ان کا اصلی فرض منصبی ہے وہ ہرگز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یا تیسرے دن یا ہفتہ مین ایکدن کا کوئی وقت مباحثہ مقرر کردین! دسوقت ایکدن وہ خاکسار کے مکان
پر آدین اور ایکدن مین اون کے مکان پر جاونگا۔ اسطور پر مہینون تک بلا تکلیف و بلا حرج مباحثہ جاری
رہیگا۔ اور اسکا انجام اچھی طرح خوش اسلوبی اور سیری سے ہوگا۔ اور اگر ڈاکٹر کلارک صاحب خیالِ انکسار
و شائق مباحثہ مین تو بجاے ہر روز ہر ہفتہ یا ہر مہینے مین چار یا آٹھ دن وہ مقرر کرسکتے ہین جنمین
نصف ایام مین اُنکی جگہہ مین پہونچونگا۔ اور نصف ایام اُنکو ہمارے ہان آنا ہوگا ہر جلسہ کے انتظام اُس کا
ذمہ وار وہ شخص ہوگا جسکے مکان پر جلسہ ہوگا۔ اور تعداد اشخاص طرفین مساوی ہوگی۔ سوال و جواب کی
پہلے زبانی تقریر ہوگی۔ پھر جب باتفاق ہر دو فریق جواب مطابق سوال سمجھا جاویگا تب اوسکو دونو کاتبون کے ذریعہ سے
قلمبند کیا جاویگا۔ سابق جنگ مقدس امرتسر کیطرح یہ ہرگز نہوگا کہ جو کچھ کسی کے دلمین آوے لکھا تا چلا
جاوے۔ اور خارج از مبحث و فضول باتون مین مصروف ہوکر بحث کو کہین سے کہین لے جاوے۔ اور
فریقین کی اوقات کا خون ہوتا رہے۔ یہ شروط مباحثہ مین۔ اب بحث عنہ کی تعین کی جاتی ہے۔ بحث
توحید و تثلیث یا الوہیت مسیح اور کفارہ مین ہوگی اسی سے یہ بات ثابت ہوجاویگی کہ اس وقت خالص
کتاب آسمانی اور حقانی قرآن مجید ہے جو توحید سکہاتا ہے اور اوس کفارہ کی نفی کرتا ہے۔ یا توریت و انجیل
ہے جن سے عیسائی تثلیث یا الوہیت مسیح نکالتے ہین۔ اس بحث سے پہلے فریقین کو یہ اختیار ہوگا کہ چند
اصول موضوعہ یا علوم متعارفہ کی تمہید کرلیوین تاکہ اونہی اصول و علوم سے امور متنازعہ فیہ کا تصفیہ کرین
لیجئے ہمنے شرائط بھی لکھدیئے۔ اور امور بحث بھی تعین کردیئے۔ اب آپ اون دونو صاحبون مین سے
کسی صاحب سے منظوری بحث و شرائط تحریر کراکے براہ راست ارسال کرائین۔ اور کارروائی شروع کرادین
مگر یہ یاد رہے کہ بجاے اون صاحبون کے آپ بذاتِ خود جواب خط و منظوری بحث کی تکلیف اوٹہاوین
اور اگر اب بھی آپ ہی وکیل بنکر جواب خط منظوری بحث و تقرر شروط کے متصدی ہوئے تو اس
طرف سے آپکی تحریر کا کوئی جواب نہ دیا جاویگا جسکی وجہ وہی ہے جو شروع خط مین بیان ہوئی ہے
آخر خط مین جو آپنے خطوط چھپوانیکی اجازت چاہی ہے میری طرف سے آپ کو ان چارون خطون کی تہا بعت
کی اجازت ہے۔ مگر اس شرط سے کہ انپر اور کچہ نہ بڑہا دین اور نہ انپر حاشیہ لگا دین۔ اور اگر پادری
صاحبان موصوف الصدر نے بحث کو منظور کرلیا تو پہر ان خطون مین خود بخود مباحثہ کا رنگ آ جاویگا
اور ضرور ان کو شائع کرنا پڑیگا۔ اور اگر آپ یہ چاہتے ہین کہ ان چار خطون کے ساتھ پانچوان اپنا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جواب الجواب بلاکر اونکو چھپوا دین اور اپنے آپ کو میرا مقابل مباحث بنا دین اور خاص اپنی ذات سے مباحثہ کی بنا قائم کرین تو مین اس اشاعت کی اجازت نہیں دیتا کیونکہ مین آپکو مقابل و مباحث بنانا نہیں چاہتا جسکی وجہ شروع خط مین بیان ہو چکی ہے - اس وجہ سے آپ ناراض نہون کیونکہ وہ کمال نیک نیتی سے لکھی گئی تھی + ابو سعید محمد حسین

عیسائی

مشفقی جناب مولوی ابو سعید محمد حسین صاحب التسلیم - آپکا خط مورخہ ۳۱ جولائی ۱۸۹۴ء جو آپنے بنام پادری فتح مسیح صاحب بھیجا ہے مجھے ملا اوسکے مطالعہ سے طبیعت شاد ہوئی خصوصاً اس بات سے کہ آپ جیسے بزرگ نامور عالم حضرت تحقیق حق کیلئے انجیل اور قرآن مقابل رکھکر تصفیہ چاہتے ہین - مین نہایت خوشی سے آپکے اس مبارک پیام مناظرہ کو قبول کرتا ہون لیکن میری خیال مین بحث کو اتنا طول دینا کہ ہفتون اور مہینون تک ہوتی رہے فضول ہے اسلئے کہ اول تو کوئی معزز شخص ایسا عدیم الفرصت نہوگا جو اتنی لانبی بحث مین ہمیشہ شامل ہو سکے - اور دوسرے یہ کہ جب آپ اور نیز مین بھی یہ نہیں چاہتا کہ سابق جنگ مقدس یا تحریر کی طرح لسانیت اور سوفسطائی سے کام لیا جاوے - تو پہر کیا ضرورت ہے کہ فریقین کبھی ادہر اور کبھی ادہر آدین جادین بہتر ہو کہ مختصر سوال دو چار مقرر کئے جادین اور انکے جواب بھی عام فہم قطعی فیصلہ کرنیوالے تحریر ہون جنکو دیکھکر علاوہ حاضرین اور لوگ بھی فائدہ اوٹھا سکین - مقام مباحثہ کے لئے آپ خود دانا ہین - بٹالہ اور امرتسر مین سے جو مقام آپ مفید عام جانین اور پسند کرین اوس سے اطلاع دین - میرے خیال مین تو امرتسر مناسب ہے - کیونکہ بڑی جگہہ ہے - آیندہ جو آپکی راے مبارک ہین آئے اوس سے بندہ کو مطلع فرما دین - اور نیز یہ کہ شرائط کی تکمیل ہو جاوے - فقط و السلام -

۷ - اگست ۱۸۹۴ء دستخط انگریزی - ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک -

محمدی

بٹالہ اشاعۃ السنۃ آفس - ۸ - اگست ۹۴ء — نمبر ۵۵۵

ڈیر ڈاکٹر صاحب ! آپکا خط مورخہ ۷ - اگست ۹۴ء مین نے مسرت سے پڑھا اگر آپ خیال کرتے ہین کہ یہ مباحثہ ایک دو روز مین طے ہو سکیگا تو بسم اللہ کیجئے بندہ حاضر ہے - (۲) مقام کی بابت آپ مجھے اختیار دے چکے ہین بٹالہ کو منتخب کرون خواہ امرتسر کو - لہذا مین بٹالہ کو ترجیح دیتا ہون - آپ جب چاہین غریب خانہ پر قدم رنجہ فرما کر مباحثہ شروع کر دین - اور اگر زیادہ دن لگ گئے تو پہر بہن حسب عدہ خط سابق جہان آپ جائینگے آپکے مکان پر حاضر ہونگا انشاء اللہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ جب قصد مباحثہ کرین اس سے تین چار روز پیشتر اطلاع دیتا کہ میرے احباب اہل لاہور و امرتسر بھی اس مجلس مین شریک ہو سکین۔ اور اگر میرے امرتسری دوستون نے مجھے امرتسر مین آنے پر مجبور کیا تو مین آپ کو اس تبدیلی سے اطلاع دونگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ (۳) شرائط کی مین تو خط سابق مین تکمیل کر چکا ہون آپ ان مین کچھ بڑھانا چاہتے ہین تو اسکی اطلاع دین۔ (۴) آپکے خط سے یہ معلوم نہ ہوا کہ مباحثہ کے لئے آپ منتخب ہونگے؟ یا پادری وائیٹ بریخٹ صاحب؟ جو صاحب ہون ان کا ساختہ پرداختہ دوسرے صاحب کو منظور کرنا ہوگا۔ (۵) چونکہ پادری فتح مسیح صاحب نے آپ دونو صاحبون کی طرف سے شوق مباحثہ ظاہر کیا تھا۔ اور مین نے بھی آپ ہی دونو صاحبوں سے مباحثہ منظور کیا ہے۔ لہذا امید ہے کہ اب اسکا خلاف نہوگا۔ اور کوئی اور صاحب اس مباحثہ کے لئے منتخب نہونگے۔ ہان جنکو آپ دونو صاحب اپنے سے بڑھکر اہل علم و تجربہ کار اور قوم مین ذی اعتبار سمجھکر اسکا ساختہ پرداختہ منظور کر لین گے وہ صاحب بھی آپکی جگہہ منتخب ہو سکتے ہین۔

آپکا خیرخواہ۔ ابوسعید محمد حسین۔ اڈیٹر رسالہ اشاعۃ السنۃ

عیسائی

مشفقی جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب سلامت! بعد سلام کے واضح رہے روشن ہو کہ آپکا خط مورخہ ۸۔ اگست ملا۔ چونکہ یہان ان دنون مین بخار کا سخت غلبہ ہے بباعث کثرت کار کم فرصتی مین خط مذکورہ کے جواب دینے سے قاصر رہا۔ امید ہے کہ آپ معاف فرمائینگے۔ کمال خوشی کی بات ہو کہ آپ مناظرہ کے لئے بالکل تیار ہین۔ مکان مناظرہ کی بابت ہمنے شریفانہ طور پر آپکو تحریر کیا تھا کہ امرتسر ہر صورت سے بہتر ہے۔ آپکو اختیار نہین دیا گیا تھا کہ آپ قطعی جو چاہتے ہین سو کرین۔ آپ میرے خط کا ملاحظہ فرما دین۔ مین پھر عرض کرتا ہون کہ امرتسر بہتر ہے۔ یہان زیادہ مفید عام ہوگا۔ مناظرہ کی بابت واضح ہو کہ آپکو محمدیت کی صداقت ظاہر کرنی منظور ہے۔ اور برعکس اسکے ہمین مسیحیت کی صداقت۔ لہذا کوئی ہمارا ذاتی جھگڑا یا کام نہین۔ اظہار حق سے تعلق ہے۔ نہ کسی خاص شخص سے ہے۔ چونکہ اہل اسلام کی طرف سے آپ موجود ہین یا جسکو آپ چاہین آپ پیش کر سکتے ہین۔ نیز از جانب مسیحیان مین جسکو مناسب سمجھون پیش کرونگا۔ یا خود پیش ہو جاؤن گا۔ اور اگر کسیکو پیش کرون خاطر جمع رکھئے کوئی لائق ہی ہوگا۔ امید ہے کہ اس بات کو آپ قبول فرما دین گے۔ کہ ایسے مبارک موقع پر اپنے شان کے خواہان نہین۔ مگر راستی اور صدق دل سے اللہ تعالےٰ کی صداقتون کا اظہار چاہتے ہین۔ دیگر عرض یہ ہے کہ اب خط و کتابت کو طول دینے سے چندان فائدہ نہین ہے۔ مین اپنی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے ڈاکٹر فخر الدین لاہور صاحب میڈیکل مشن امرتسر اور نیز پادری فتح محمد صاحب فتحگڈھ کو ایلچی مقرر کرتا ہوں اور اسی طرح آپ بھی جس کسیکو چاہتے ہیں مقرر کیجیے - تاکہ باہمی اتفاق سے شرائط مباحثہ قرار پائیں - اور جو شرائط تجویز کی جاتی ہیں - وہ آپکی اور میری منظوری کے لیئے پیش ہوئیں - تاکہ اگر ہم کسی قسم کی ترمیم کرنا چاہیں تو کر سکیں - اور بعد اس نظر ثانی اور ہمارے دستخط منظوری کے شرائط مذکورہ پختہ جانیں جائینگی اور ان کے موجب مناظرہ ہوگا - اور جب شرائط تجویز کیے جاتے ہیں - تو جس کسی نے ہماری طرف سے پیش ہونا ہے خواہ میں خواہ کوئی دیگر انکا نام لکھا دیا جائیگا - اب شرائطوں کی آپ جلد تدارک فرما دیں - زیادہ سلام - ۲۸ - اگست - دستخط انگریزی - ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک -

محمدی

اشاعۃ السنہ آفس - بٹالہ ۲۹ - اگست سنہ ۱۸۹۴ء نمبر ۶۰۶

عنایت فرماے من ڈاکٹر ایچ مارٹن کلارک صاحب ! آپکا خط مورخہ ۲۸ - اگست سنہ ۱۸۹۴ء میں نے تعجب اور مایوسی کے ساتھ پڑھا - (۲) تعجب کی ایک وجہ یہ ہی کہ آپ اپنے خط مورخہ ۷ اگست سنہ ۱۸۹۴ء میں صاف تحریر کر چکے ہیں - مقام مباحثہ کے لئے آپ خود دونا ہیں بٹالہ اور امرتسر میں سے جو مقام مفید عام جانیں اور پسند کریں اوس سے اطلاع فرما دیں - میرے خیال میں تو امرتسر مناسب ہے کیونکہ بڑی جگہہ ہے - آئندہ جو آپکی راے مبارک میں آوے اوس سے بندہ کو مطلع فرماویں اب آپ خط ۲۸ اگست سنہ ۱۸۹۴ء لکھتے ہیں کہ مکان کی بابت میں نے شریفانہ طور پر آپکو تحریر کیا تہا کہ امرتسر ہر طرح سے بہتر ہے آپکو اختیار نہیں دیا گیا تھا کہ آپ قطعی جو چاہتے ہیں سو کریں "

میرے نزدیک آپکی یہ تحریر تحریر سابق کے برخلاف ہے - سابق تحریر میں آپنے تعین مکان کی نسبت اپنی راے ظاہر کر کے آئیندہ شریفانہ طور پر مجھے اختیار انتخاب دیا تہا - جب کسی کو اپنی راے کے برخلاف کسی کی بات مان لینی منظور ہوتی ہے تو اوس وقت شریفانہ محاورہ سے وہ یوں کہتا ہے کہ فلان امر میں میری راے تو ایسی ہے مگر آئیندہ جو راے آپکی ہو اوس سے اطلاع دیں جسکے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اوس راے کی تسلیم کرنے کو میں حاضر ہوں صرف آپکی اطلاع دہی کا منتظر ہوں - اب آپ اس اختیار دینے سے انکار کرتے ہیں - اگر آپ کو اس محاورہ کے معنے تسلیم کرنی میں تامل ہو تو آپ اصل مباحثہ سے پہلے اسی امر کو طے کریں - اور اہل لسان سے اسکا تصفیہ کرائیں - خاص کسی شخص یا اشخاص کو منصف بنائیں - یا اس سوال کو اخبار میں چھپوا کر اسپر پبلک کی راے حاصل کریں +

ہر چند یہ امر اصل مبحث مقصود سے چندان تعلق نہیں رکہتا - مگر جب ہمارا سے فہم ایسے موٹے الفاظ کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

معانی سمجھنے مین ہم اختلاف کرین اور ایک فریق ہمو کہا کہا جاوے تو ہمارے لئے ضرور ہے کہ ہم اپنے مضمونکا انگریزی ترجمہ کرائیں۔ تاکہ ہم آیندہ مباحث معقودہ مین غلطی نہ کہا دین۔ (۲) دوسری وجہ تعجب یہ ہے کہ مین اپنے خط نمبری ۵۳۳ مین اپنی شرائط کی تفصیل کر کے خط نمبری ۵۵۵ کے فقرہ نمبر ۳ مین صاف لکہہ چکا ہون کہ "شرائط کی مین تو خط سابق مین تکمیل کر چکا ہون۔ آپ اونمین کچھ بڑہانا چاہتے ہین تو اس سے اطلاع دین"۔

اس کے جواب مین آپنے نہ تو ہماری شرائط پر کوئی نکتہ چینی کی نہ اپنی شرائط کی اطلاع دی۔ اور تصفیہ شرائط کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنی چاہئیے۔

الے صاحب! اگر آپکو ہماری شرائط کو قبول کرنے مین کوئی عذر تھا تو پہلے اسکو پیش کرتے۔ اور اگر اپنی طرف سے شرائط بڑہانا منظور تھا تو پہلے اون شرائط سے اطلاع دیتے۔ پہر جب مین اوس عذر کو نہ مانتا یا اون شرائط کے تسلیم سے انکار کرتا۔ تو آپ تصفیہ کیلئے کمیٹی مقرر کرتے۔ بلا بیان عذر و شرائط آپنے یہ سوال پیش کیا ہے تو میری طرف سے اسکا یہی جواب ہے کہ یہ سوال قبل از وقت ہے۔ (۳) تیسری وجہ تعجب یہ ہے کہ مین نے اپنے خط نمبر ۵۵۵ کے فقرہ نمبر دوم حسب منشا خط پادری فتح مسیح مورخہ ۹ جولائی ۱۸۹۳ء صاف لکہدیا تھا کہ "مباحثہ مین آپ خود پیش ہو سکتے ہین یا پادری وائٹ بریخیٹ صاحب اگر تیسرے صاحب پیش ہونگے تو وہ اس شرط سے پیش ہو سکینگے کہ آپ دونو صاحب اونکو علم و تجربہ و اعتبار مین اپنے سے بڑہکر سمجہین اور اونکا ساختہ پرداختہ منظور کر لین۔ آپنے میری اس شرط کو نام آوری اور شان خواہی و عزت طلبی پر مبنی سمجہا۔ اور اسکے جواب مین یہ لکہدیا کہ جسکو ہم مناسب سمجہین گے ہم پیش کرینگے۔ جسکو آپ چاہین آپ پیش کرین۔

اے صاحب! نام آوری وجاہ طلبی کے خیال کو اسلام نے ریا قرار دیکر شرک ٹہرایا ہے۔ ہمارے نبی علیہ السلام کا قول ہے ان یسیر الریا شرک ہمارا مقصود اوس شرط سے صرف یہ ہے (چنانچہ خط نمبری ۵۳۳ مین ہم ظاہر کر چکے ہین۔) کہ لائق اشخاص کا قوم پر اثر پڑتا ہے۔ اور انکا ساختہ پرداختہ تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ کام ہر ایک کا نہین ہے لہذا اب بہی مین وہی شرط پیش کرتا ہون اور آپکو اطلاع دیتا ہون کہ اگر آپ خاص مجہسے مباحثہ چاہتے ہین تو آپ اوس شرط کو مان لین۔ اور اگر آپ بلا پابندی شرط مذکور کسیکو پیش کرینگے تو ادہر سے بہی کوئی ایسا ہی پیش کیا جائیگا۔ آپ قبل از مباحثہ مباحثہ کرنیوالے کا نام لین تاکہ اسطرف سے بہی ویسا ہی مباحث مقرر کیا جاوے۔ (۵) چوتھی وجہ تعجب یہ ہے کہ مین نے اپنے خط نمبری ۵۳۳ مین مبحث کی تعین کر دی ہے کہ بحث توحید و تثلیث یا الوہیت مسیح و کفارہ مین ہوگی اور اسی سے یہ بات ثابت ہو جائیگی کہ اس وقت خالص کتاب آسمانی اور حقانی قرآن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجید ہے جو توحید سکہاتا ہے اور کفارہ کی نفی کرتا ہے۔ یا توریت و انجیل جنسے عیسائی تثلیث و الوہیت مسیح و کفارہ نکالتے ہین۔

اسکے مقابلہ مین آپ مجمل صداقت محمدیت و عیسائیت کو محل بحث ٹہراتے ہین۔ اور بحث کو عام کرنا چاہتے ہین۔ ایضاً صاحب بحث خاص ان ہی مسائل مین ہوگی۔ جبتک انکا تصفیہ نہوگا کوئی اور بحث شروع نہوگی۔ (۶) مایوسی کی وجوہات بہی یہ ہی وجوہات ہین جب ان مبادی مین آپکی طرف سے ایسے عذرات پیش ہو رہے ہین جو اصل مبحث مقصود کے مانع و مزاحم ہین اور وہ ہماری جائز شروط کو پورا نہین ہونے دیتے۔ تو پہر آپکی طرف سے اصل بحث کے وقوع کی کیا امید ہوسکتی ہے۔ ہماری طرف سے مستعدی اور طیاری کو تو آپ اپنے خطوط مین مان چکے اور اسپر خوشی ظاہر کرچکے ہین۔ لہذا اب آپ نہین کہہ سکتے کہ التواے بحث آپکی طرف سے ہے۔

آپکا خیر خواہ۔ ابوسعید محمد حسین

عیسائی

کرمفرماے بندہ مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب! بعد سلام کے واضح راے شریف ہو کہ آپکا خط مورخہ ۲۹۔۱۲ اگست ۹۴ء تعجب اور مایوسی سے بہرا ہوا مجہے ملا۔ آپکا تعجب اور مایوسی دیکہکر مجہے تعجب ہوا۔ آپ لفظ شریفانہ سے ایسے پریشان ہوگئے کہ قبل از مباحثہ اسکا تصفیہ ہونا ضروری سمجہا اور وہ بہی بذریعہ اخبارات۔ تو پہر مجہے حیرت ہے کہ شہرت و نام آوری (جسکا آپنے اپنے خط مین انکار کیا) کسکو کہتے ہین۔

خیر جب آپ خود مقر ہین کہ یہ امر بحث سے چندان تعلق نہین رکہتا تو میرے خیال مین بہتر ہے کہ اس لفظی نزاع کی طرف آئندہ توجہ نکیجاوے جو میری نیت و مراد ان لفظون سے تہی مین نے صاف باطنی سے آپ پر ظاہر کردی۔ خیال رہے کہ یہ مباحثہ ہے نہ آپنے میرا کوئی احسان ماننا ہے اور نہ مین نے آپکا ممکن نہین کہ مین آپ کو یکطرفہ اختیار دیتا کہ آپ جو چاہین سو کرین۔ سب سے پہلے مرضی آپکی یہ ہے کہ مناظرہ مین آپکے بالمقابل مین پیش ہون یا پادری وائٹ بریخٹ صاحب سو جناب من مین خود حاضر ہون آپ مطلع رہین۔ آپکی جانب سے سوال توحید و تثلیث و الوہیت مسیح و کفارہ مین ہونگے لیکن یہ آپ کیا فرماتے ہین کہ اور کسی بارہ مین بحث نہوگی کیا مین قرآن و محمدیت پر سوال کرنیکا حق نہین رکہتا ہون؟

آپ سے مخفی نہوگا کہ مباحثہ مین فریقین کو اختیار سوال و جواب ہوتا ہے آپ قصداً یا سہواً اسکو فراموش کر فرما گئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پادری فتح محمد صاحب سے جو آپکی خط وکتابت ہوئی ہے اوس سے اب کچھہ واسطہ نہین اب آپ مجھہ سے غرض و واسطہ رکھین: کمیٹی تصفیہ شرائط کے لئے اسواسطے بہیجنی مناسب سمجھی گئی ہے کہ ان کاغذی گہوڑون سے فیصلہ ہونا دشوار ہے کمیٹی سے سہولیت و آسانی ہے۔ اپنے سفیرون کی معرفت جس قسم کا آپ انتظام چاہین ظاہر کر سکتے ہین نیز ہم بہی ایسا ہی کرین گے جو قواعد وہ ٹہرائین بعد نظر ثانی اور آپکے اور میرے دستخط ہونے پر وہ پختہ سمجھی جائینگے اور اونہین قواعد کے بموجب مناظرہ ہوگا۔ اب اونہین کی دیری ہے کیونکہ جبتک شرائط مقرر نہون مباحثہ بہی بیفائدہ ہے ہر امر کے لئے پابندی قواعد ضروری ہے

مقام مباحثہ اگر آپ امرتسر پسند نہین کرتے تو اتنا تو ضرور کرنا ہوگا کہ جو دن میرے سوال کرنیکے ہین وہ آپ امرتسر مین تشریف لاکر گذارین۔ اور جو دن میرے جواب دینے کے مقرر ہون۔ وہ مین آپکے شہر بٹالہ مین بسر کرون لیکن انہین خلق اللہ کو ناحق تکلیف ہوگی۔ بہتر تو یہ ہے کہ بالکل مناظرہ امرتسر ہی مین ہو نہ معلوم کہ ایک صدر اور عالیشان مقام کو چہوڑ کر ایک گوشہ اختیار کرنے سے آپکی کیا غرض ہے۔ غالبًا مناظرہ کے شائق محمدی و عیسائی جماعت امرتسر ہی کو ترجیح دینگے فقط والسلام۔ ۳۱۔ اگست ۱۸۹۴ء

دستخط انگریزی۔ ہنری مارٹن کلارک۔

محمدی

اشاعۃ السنۃ اوفس۔ بٹالہ ضلع گورداسپور۔ ۴۔ ستمبر ۱۸۹۴ء نمبر ۱۲ء

آپکا خط مورخہ ۳۱۔ اگست ۱۸۹۴ء مجہے دوسری ستمبر کو ۴ بجے کے قریب ایسے وقت مین پایا جو میرا ہوا خوری کا وقت تہا۔ تیسری کو مین بیمار رہا اسلئے جواب مین ایک روز کا توقف ہوا۔ (۲) آپکے اس خط نے میرے تعجب کو بڑہایا۔ اور مایوسی کو زیادہ کیا۔ (۳) مین اس خط کے ایسے فقرات سے کہ "آپ لفظ شریفانہ سے پریشان ہون شہرت و نام آوری اسکو کہتے ہین۔ وغیرہ" وغیرہ سے چشم پوشی کرتا ہون تاکہ اصل مطلب سے دور نہ پڑجاؤن۔ مگر اسقدر کہنا ضروری سمجہتا ہون کہ آیندہ آپ ایسی باتون سے قلم کو روکین۔ آپ یورپین ہین ایشیائی محاورہ مین یہ الفاظ سوہم دریج خیر مین ایشیائی مخاطبون سے اون کے محاورہ کے موافق خطاب مناسب ہے۔

(۴) آپ لکہتے ہین کہ کیا مین قرآن و محمدیت پر سوال کرنیکا حق نہین رکہتا۔

آپسے صاحب کون کہتا ہے کہ آپ سوال کا حق نہین رکہتے۔ بیشک رکہتے ہین۔ مگر اونہین تین مسائل مندرجہ خطوط سابق مین بلکہ از انجملہ صرف اس ایک مسئلہ کے دائرہ کے اندر کہ "مسیح خدا یا ثالث ثلثہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ون اوف ہتری ایکل گاڈز) ہے یا نہین - اسے ایک مسئلہ مین محمدی عیسائی پر یہ سوال کرسکتا ہے کہ تمہاری انجیل مین مسیح کو خدا یا ثالث ثلثہ کہا گیا ہے - اسلئے وہ انجیل بتمامہ خدا کا کلام نہین ہوسکتی - اور عیسائی مسلمان پر یہ سوال کرسکتا ہے کہ تمہارے قرآن مین اس مسئلہ کی نفی کیگئی ہے - اسلئے عیسائیون کو اسکے کلام خدا ہونے مین تامل ہے - اب آپکو اختیار ہے کہ خود سائل بنین اور مجھہ سے اسکا جواب لین - اور اس امر کا ثبوت طلب کرین کہ قرآن اس مسئلہ کی نفی کرتا ہے - پھر وہ کلام خدا کیونکر ہو سکتا ہے یا مجھے سائل بننے کی اجازت دین اور خود مجیب بنین - اور یہ ثابت کرین کہ جو انجیل یہ مسئلہ سکھاتی ہے وہ کلام الٰہی کیونکر ہوسکتی ہے -

واز آنجا کہ یہہ مسئلہ اپنے ایک ایک شق نفی یا اثبات کے ساتھ دونو مذہب محمدیت و عیسائیت مین اصل اصول مانا جاتا ہے - محمدیت نفی کو اصل اصول تسلیم کرتی ہے - عیسائیت اثبات کو لہذا اسی ایک مسئلہ کی تحقیق سے کس و ناکس کو جو فہم و انصاف رکھتا ہوگا واضح ہوجائیگا - کہ مذہب حق کونسا ہے - محمدیت یا عیسائیت - اور خالص کتاب آسمانی کونسی ہے - قرآن یا انجیل - پھر معلوم نہین کہ آپ قصداً یا خطائً اس پر کیون اصرار فرماتے ہین کہ فریقین کو سوال و جواب کا عام اختیار ہوگا -

ایصاحب آپ اس اصرار کو واپس لین - یہ اختیار کسیکو نہوگا - اور ہرگز نہوگا صرف ایک ہی مسئلہ مین مباحثہ ہوگا ہان یہ مسئلہ طے ہوجائیگا تو اس کی تکمیل و توضیح کے لئے اسکی فروعات مین بہی مباحثہ ہوسکیگا - (۵) آپ فرماتے ہین پادری فتح محمد (فتح مسیح مراد ہے) سے جو آپکی خط و کتابت ہوئی ہے اس سے اب کچہ واسطہ نہین - اسیا آپ مجھہ سے غرض و واسطہ رکہین - اس سے آپکی شاید یہ مراد ہے کہ خاکسار کے خط نمبری ۵۳۲ مین جو تعیین مبحث ہوچکی ہے وہ منسوخ ہوجائے -

ایصاحب ! اس خط کو آپنے رسید کیا اور اوسکے مندرجہ مضمون و پیغام کو قبول کرکے اوسپر خوشی کا اظہار فرمایا - یہہ تعیین مبحث اگر منظور نہ تہے تو اوس خط کے جواب مین آپ صاف فرماتے ہمکو یہ تعیین منظور نہین - آپنے ایسا نہین فرمایا اور اوسکو بالتفصیل منظور کیا تو اب اس خط سے آپ اسکا قطع نہین کرسکتے اور اوسکے مضمون تعیین مبحث کو منسوخ نہین فرما سکتے -

قطع نظر ان وجوہات سے بحکم عقل بہی مباحثہ مین متنازع فیہ و مبحوث عنہ ایک ہی کو متعین ہونا چاہئے اوسکی ایک شخص نفی کرے دوسرا اثبات نہ یہ کہ ایک تو کسی چیز مثلاً کہ دین کی خوبی پر بحث کرے - دوسرا (سوال) - دوسری چیز

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مثلاً کسٹرائیل کی خوبی یہ۔

یہ قاعدہ مباحثہ کہ پہلے چند روز عیسائی مذہب محمدی سوالات کرین پہر محمدی عیسائی مذہب پر چند
اور قسم کے سوالات کرین۔ (جیساکہ امرتسر کے جنگ مقدس مین ہوا ہے) صرف جاہل دجال کادیانی کا ایجاد و
احداث ہے۔ میری علم و خیال مین یہ طریق مباحثہ کسی کتاب فن مناظرہ مین پایا نہین جاتا۔ لہذا ہمارے لئے
لازم بلکہ جائز بہی نہین کہ ہم اس جاہل دجال کی تقلید کرین اور جہان کے عقلا کا خلاف۔ (۶) تقرری کمیٹی
تصفیہ کے لئے پہر آپنے اصرار فرمایا ہے۔ الصاحب! میرے خط نمبری ۰۶ پر نظر ثانی کرین اور اوسکو توجہ
سے پڑہین سین اپنی شرائط اپنے خط ۲۳ ۵ مین بیان کرچکا ہون جس پر آپنے اپنے خط مورخہ ۷ گست
مین کوئی اعتراض نہین کیا۔ گویا ان کو تسلیم کر لیا۔ اور آپنے اپنی شروط کو ہنوز پیش نہین کیا۔ تاکہ دوسری
جانب سے ان کے تسلیم مین عذر واقعہ ہوتا۔ اور تصفیہ کے لئے کمیٹی کی ضرورت پیش آتی۔ پہر آپ کمیٹی تصفیہ
کس ضرورت کیلئے مقرر کرنا چاہتے ہین۔ اور ایسی باتون کے بیان ورد و قبول کے لئے کیون کاغذی
دوڑاتے ہین۔ آپ پہلے اپنی شرائط کو تو بیان کرین ممکن ہے کہ مین اونکو مناسب سمجھون۔ اور قبول کرون
اور کسی کمیٹی کی ضرورت نہ ہو۔ اور اگر مجھے ان کے قبول کرنے سے عذر ہو تب آپکو تقرر کمیٹی کا اختیار ہے
اوس وقت بہی مین کسیکو اپنا وکیل نہ بناؤنگا۔ بلکہ بذات خود کمیٹی مین شامل ہونگا۔ مین یہ نہین چاہتا
اور نہ اس امر کو جائز سمجھتا ہون کہ اپنی رائے کا مالک دوسرے کو بنادون۔ اور اسکا مملوک ہوکر خود بے اختیار
ہوجاؤن۔ آپکو اختیار ہے جسکو چاہین اپنا وکیل مقرر کرین۔ آپکے وکیلون کی رائے اور میری رائے کا
اختلاف ہوا۔ تو اسکا تصفیہ کسی ثالث سے کرایا جاویگا۔ بالجملہ آپ پہلے شرطین تحریر کرین پہر تقرر کمیٹی کا نام لین
مین آپکا شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپ نے بٹالہ مین تشریف لانا منظور کیا ہے جسکے عوض مین
بحسب نوبت مین بہی اوتنے دن جتنے دن آپ بٹالہ مین بسر کرین گے امرتسر مین بسر کرونگا۔ مین نے اسی
نظر سے آپکے فقرات مذکورہ شروع خط سے اغماض کیا ہے اور یہ سمجھا کہ میرا مدعا سے حاصل ہوگیا ہے
اب ان فقرات کے متعلق ایسی بحث کرنا جو اصل مقصد سے اجنبی ہے فضول ہے۔ **ابوسعید محمد حسین**

اس خط کا ڈاکٹر کلارک صاحب نے جواب نہین دیا۔ چلو مباحثہ ختم ہوا۔ ناظرین! یہ مباحثہ سے عجز و گریز نہین تو اور کیا۔

(**پیشگوئی**) ہم الہامی نہین سکا دیانی کی سی الہام بازی اپنا شعار نہین صرف عقل سے کہتے ہین کہ کوئی تثلیثی
عیسائی ہم سے کبھی مقابلہ نکریگا۔ کریگا تو الزام کہائیگا اور زک اوٹھاوے گا۔ انشاء اللہ تعالے

© rasailojaraid.com